شہید کی مہک

ملاقات: عطیہ عزیز

[لال مسجد 1960ء میں تعمیر ہوئی جو اس وقت اسلام آباد کی سب سے بڑی مسجد تھی، مولانا عبداللہ شہیدؒ جو جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی سے فارغ التحصیل تھے 1966ء میں لال مسجد سے منسلک ہوئے، مولانا عبداللہ شہیدؒ متقی پرہیزگار اور معروف عالم دین تھے۔ جن کا شمار اسلام آباد کے جید علماء میں ہوتا تھا۔ جامعہ فریدیہ للبنین و جامعہ سیدہ حفصہ للبنات مولانا عبداللہ شہیدؒ کی قائم کردہ دینی درسگاہیں ہیں۔ 1998ء میں مولانا عبداللہؒ کو لال مسجد میں شہید کر دیا گیا، ان کی شہادت کے بعد ان کے جانشین مولانا عبدالعزیز امام اور علامہ عبدالرشید غازی شہیدؒ نائب امام بنے۔ مولانا عبداللہ شہیدؒ نے 32 سال اور ان کے صاحبزادوں نے 8 سال لال مسجد میں امامت کی۔

3 جولائی تا 11 جولائی 2007ء کو دونوں بھائیوں کے خلاف اللہ کی زمین پر اللہ کا نظام نافذ کرنے کے مطالبے کے جرم میں حکومتی سطح پر آپریشن کیا گیا، جس کے نتیجے میں مولانا عبدالعزیز پس زندان اور علامہ غازی عبدالرشیدؒ سینکڑوں کی تعداد میں طلبہ و طالبات رفقاء کے ہمراہ شہید ہوئے۔ اس سانحہ سے متعلق تفصیلات و حقائق جاننے کے لیے ان کی بہن سے رابطہ کیا گیا...... عائشہ بنت مولانا عبداللہ شہیدؒ جن کو جامعہ سیدہ حفصہ کی طالبات ''پھوپھو'' کہہ کر مخاطب کرتی ہیں، نہایت متقی، شفیق، ملنسار اور سادہ طبیعت کی خاتون ہیں، عائشہ پھوپھو سے کیا گیا انٹرویو حسب ذیل ہے :]

☆ آپ کے بہن بھائیوں کی تعداد اور غازی شہیدؒ کا نمبر؟

☆☆ ہم پانچ بہن بھائی ہیں۔ ۱۔عائشہ، ۲۔عبدالعزیز، ۳۔عبدالرشید، ۴۔جمیلہ، ۵۔نبیلہ۔ غازیؒ تیسرے نمبر پر ہیں۔

☆ علامہ غازی شہیدؒ کے بچوں کی تعداد و نام بتائیں۔

☆☆ غازی بھائی کے چار بچے ہیں: ۱۔ہارون رشید، ۲۔حارث رشید، ۳۔حمزہ رشید، ۴۔کائنات رشید۔

☆ علامہ غازی شہیدؒ کی تعلیمی قابلیت؟

☆☆ ایم، اے انگلش تھے، اس کے علاوہ دینی کتب کا وسیع مطالعہ تھا۔ اسلامی تاریخ سے متعلق وسیع علم تھا۔

☆ علامہ غازی شہیدؒ کی عادات واطوار سے متعلق کچھ بتائیں۔

☆☆ بارعب انسان تھے۔ مضبوط اعصاب کے مالک، نہایت معاملہ فہم تھے۔ ان کی فہم و فراست میں شک نہ تھا۔ حاضر جواب تھے۔ میں بڑی بہن ہوں، میں بھی ان کے رعب و دبدبہ کے زیر اثر تھی۔

☆ علامہ عبدالرشید غازی شہیدؒ کے بچپن کا کوئی واقعہ بتائیں؟

☆☆ ویسے تو غازی بھائی سے متعلق بہت سی باتیں ہیں لیکن ایک واقعہ جو اس کا خواب ہے اور وہ سچ ہوا جس کی سچائی پر اب کوئی شک نہیں۔ غازی بھائی نویں جماعت میں پڑھتے تھے، ایک روز صبح اٹھ کر خواب سنایا کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اسلام آباد میں اسلام آئے گا۔ ہم نے کہا تم اور زیارت؟ ...... ہم مان نہیں رہے تھے، اتنے میں والد صاحب آگئے انہوں نے سنا تو کہا غازی سچ کہہ رہا ہے کیوں کہ شیطان اس روپ میں کبھی ظاہر ہو ہی نہیں سکتا۔

☆ علامہ غازی شہیدؒ کا لال مسجد و جامعہ سیدہ حفصہ سے باضابطہ تعلق کب قائم ہوا؟

☆☆ غازی بھائی پینٹ، شرٹ پہنتے تھے، کالج میں پڑھتے تھے، والد صاحب بھائی کے لیے دعائیں کرتے تھے کہ ان کے دل میں دینی تعلیم حاصل کرنے کا شوق پیدا ہو، والد صاحب کے کہنے پر کام کرتے تھے۔ مسجد یا مدرسے کا باضابطہ تعلق ابا کی شہادت کے بعد ہوا۔ بے حیائی، فحاشی، ویڈیو سینٹر، مساج سینٹر اور دیگر غیر شرعی خرافات کو مٹانا چاہتے تھے، اللہ کے دین کا نفاذ چاہتے تھے۔

☆ لال مسجد و جامعہ حفصہ میں محصور ہونے کے دوران آپ کا رابطہ غازی صاحب سے ہوا؟ ان کے تاثرات کیا تھے۔ آخری بار کب رابطہ ہوا؟

☆☆ غازی بھائی سے رابطہ تھا، اپنی شہادت سے تین دن پہلے تینوں بہنوں کے گھر فون کیا دونوں چھوٹی بہنوں سے بات ہوئی، میرے فون کا ریسیور ہٹا ہوا تھا، بھائی نے ماموں کو فون کر کے کہا، عائشہ باجی سے رابطہ کریں اور ان سے کہیں مجھے فون کرے۔ بھائی سے بات ہوئی اس دوران فائرنگ اور گولہ باری کی آوازیں مسلسل آرہی تھیں۔ میں رونے لگی بھائی دس پندرہ منٹ مجھے تسلی دیتے رہے، پھر فون ماموں کے بیٹے عطاء محمد کو دیا۔ اس نے کہا امی نہ خفا ہوں، وہ بھی تسلی دینے لگا تو میں نے کہا "تمہیں تو جنت نظر آرہی ہے، ہمارا کیا بنے گا؟" میں نے غازی بھائی سے کہا "تم ہم سے الوداعی بات کرنے والے ہو۔" بھائی ایسے بات کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں، اس گولہ باری کی آواز سے دل، فون کے اس پار لرز جاتا تھا۔

☆ حکومتی مذاکرات کی ناکامی کی وجہ جو مولانا نے ذکر کی ہو؟

☆☆ 12 ہزار فوج اور مزید 2 ہزار اسپیشل فوج لانے کا مقصد صرف آپریشن کرنا تھا۔ مذاکرات تو ڈرامہ تھے۔

☆ اندازاً کتنی تعداد میں طلبہ وطالبات جامعہ میں موجود تھے جو شہید ہوئے؟

☆☆ آپریشن منگل کو شروع ہوا، اس وقت تک تمام طالبات وہاں موجود تھیں۔ آپریشن شروع ہونے کے بعد جامعہ میں وقتاً فوقتاً اعلانات ہو رہے تھے۔ جو جانا چاہتا ہے چلا جائے جس سے کچھ طالبات کے والدین آکر اپنے بچوں کو لے گئے یہ آپریشن کے شروع کے ایک دو روز کی بات ہے۔ پھر حکومتی سرنڈر کے اعلان کے نتیجے میں ہزاروں کی تعداد میں طلبہ وطالبات باہر آئے۔ اندازاً دو ہزار کے قریب طلبہ وطالبات شہید ہوئے۔ جو اپنی مرضی ورضا سے جامعہ حفصہ میں باقی تھے۔

☆ مولانا عبدالعزیز کی گرفتاری سے متعلق کچھ بتائیں؟

☆☆ مولانا عبدالعزیز نے خود بھی بتایا ہے کہ انہیں باہر سے بلایا گیا تھا۔ بھائی اور طیبہ کو ایک منصوبہ کے تحت باہر بلایا گیا تھا۔

بھائی عبدالعزیز کے باہر آنے سے پہلے چھ طلبہ اور چھ طالبات شہید اور ایک طالبہ زخمی ہوگئی تھیں۔ (یہ تعداد ان کی خالہ نے بتائی جو جامعہ حفصہ میں مقیم تھیں اور مولانا عبدالعزیز کی گرفتاری سے کچھ دیر پہلے باہر آئی تھیں) بھائی کے باہر آنے کا مقصد یہ تھا کہ میری غیر موجودگی پا کر معاملہ سرد پڑ جائے گا اور مزید جانی نقصان نہ ہوگا۔

☆ آپ کے خاندان کے کتنے افراد اس سانحہ میں شہید ہوئے؟

☆☆ میری والدہ، بھائی، بھتیجا حسان عزیز، عطاء محمد ماموں زاد، مفتی انعام اللہ پھوپھی زاد اور تمام شہید طلبہ و طالبات میرے بھائیوں کی اولاد تھے۔

☆ علامہ غازی شہید کی شہادت کی خبر ملنے پر آپ کے تاثرات؟

☆☆ صبح سے اندازہ ہوگیا تھا۔ سات بجے عطاء محمد کا فون آیا۔ عطاء محمد نے کہا "میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں امی (اہلیہ مولانا عبداللہ شہید) کے کمرے سے ایسی خوشبو آرہی ہے جو ماموں کی قبر سے آئی تھی۔ پھر فون غازی بھائی نے لیا، انہوں نے کہا "عائشہ باجی! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ امی کے کمرے سے ایسی خوشبو آرہی ہے جو دنیا کی خوشبو نہیں ہے"۔

اور کہا "باجی مجھ سے وعدہ کرو جب ہم سب شہید ہو جائیں گے اور میں بھی شہید ہو جاؤں گا تو تم افسوس نہ کرو گی بلکہ خوشیاں مناؤ گی۔" میں نے کہا تم بھی وعدہ کرو کہ ابو سے کہنا کہ میں سب سے بڑی ہوں میں پیچھے رہ گئی، اللہ سے سفارش کریں کہ اب وہ مجھے بھی بلا لے۔ (اس تذکرے میں پھوپھو کی آنکھیں نم ہوئیں، لیکن بہن نہیں بھائی کے وعدہ کی پاسداری خوب کی)۔

☆ اسلحہ کے شوروم سے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟

☆☆ غازی بھائی نے میڈیا سے کہا تھا کہ اندر آ کر دیکھ لو ہمارے پاس کیا ہے؟ جب کئی دیواریں اور پنکھے جلے تو اتنا زیادہ اسلحہ کیسے رہ گیا؟

☆ آپ کی والدہ بھی جامعہ حفصہ میں موجود تھیں، ان کے متعلق بتائیں؟

☆☆ غازی بھائی نے فون پر امی کی شہادت کی اطلاع دی میں نے کہا:

"إنا لله و إنا اليه راجعون اللّٰهم أجُرني في مصيبتي و اخلُفني خيرا منها"

امی سے میری فون پر ان کی شہادت سے پہلے بات بھی ہوئی تھی۔ میں خفا ہوئی تو امی نے کہا ہمت سے کام لو اپنے اور علی (عائشہ پھوپھو کا بیٹا جو فوت ہوا ہے) کے لیے پیغام دو۔ میں علی کو تمہاری طرف سے پیار کروں گی۔ میں نے کہا امی میں نے آپ کے لیے اس مرتبہ آم بھی نہیں بھیجے۔ امی نے کہا اب تو سب ختم ہوگیا ہے۔ میں ٹھنڈا کیسے کرتی ویسے بھی کچھ اچھا نہیں لگتا آج حسان بھی کہہ رہا تھا دادی کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا آج دوپہر کا کھانا دادا کے ساتھ کھائیں گے۔

☆ حسان عزیز شہید کے متعلق کچھ بتائیں؟

☆☆ حسان کم گو بچہ تھا۔ طیبہ کہتی تھی حسان کے بات کرتے ہوئے پیسے خرچ ہوتے ہیں۔ کھانے پینے کا شوقین تھا، صحت مند تھا۔ اپنی عمر سے زیادہ لگتا تھا۔ ایک مرتبہ میں نے بھائی عبدالعزیز کو کہا بھائی!...... حسان کا جسم پھیل گیا ہے اس کو ڈائٹنگ

کرنا چاہیے، بھائی نے کہا عائشہ باجی قربانی کے جانور کو کھلا پلا کر صحت مند کیا جاتا ہے تاکہ صحت مند اور اعلیٰ جانور کی قربانی کی جائے۔ حسان کو بھی اللہ کی راہ میں قربان ہونا ہے، اس لیے اس کو کھانے دو، صحت مند ہونے دو۔

☆ مفتی انعام اللہ شہید (جو راقمہ کے استاد شیخ الحدیث ہیں) کے بارے میں کچھ بتائیں؟

☆☆ مولانا انعام اللہؒ نیک انسان تھے۔ میں نے انہیں دیکھا نہیں تھا شرعی ممانعت کی وجہ سے، لیکن سنا تھا کہ وہ شکل و شباہت اور بزرگی میں اپنے ماموں یعنی میرے ابا پر تھے۔ لال مسجد میں محصور ہونے کے دوران انہوں نے گھر بات کی اپنی بیوی سے کہا کہ پانی کی شدید قلت سے اور گیس کی وجہ سے حلق خشک ہو گئے ہیں، دعا کرو بارش ہو جائے، اس رات خوب بارش ہوئی۔ دوبارہ بات کرنے پر مفتی صاحب نے کہا ہماری پانی کی کمی پوری ہو گئی ہے۔ بلکہ اتنا پانی ہو گیا ہے کہ ہم اوروں کو بھی دے سکتے ہیں۔

☆ علامہ غازی عبدالرشید شہیدؒ کی تدفین سے متعلق بتائیں؟

☆☆ غازی بھائی کی تدفین سے ایک دن پہلے ہی لوگ ہزاروں کی تعداد میں وہاں جمع ہو گئے تھے۔ ماموں جو بستی عبداللہ شہیدؒ میں رہتے ہیں، جس جگہ غازی بھائی کو دفن کیا، اس سے ملحقہ رہائش ہے، ماموں نے بتایا کہ غازی بھائی کی قبر کی خوشبو سے میرا گھر بھی مہک گیا ہے۔ دو دن اور دو رات گزر جانے کے باوجود بھی غازی کے جسم سے تازہ خون رس رہا تھا اور اس سے خوشبو آ رہی تھی۔ ماموں کے بقول اب بھی ہزار ڈیڑھ ہزار بندے روزانہ قبر پر آتے ہیں۔ کشمور سے ایک ہندو اور ایک شیعہ، بھائی کی قبر کی خوشبو کا سن کر آئے۔ خوشبو کو پا کر وہ اتنے متاثر ہوئے کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔

☆ لال مسجد و جامعہ حفصہ سانحہ کے متعلق میڈیا و دیگر حوالوں سے آپ کے تاثرات؟

☆☆ حکمران نے کہا تھا کہ اگر میڈیا میرا ساتھ دے تو میں آپریشن کروں گا۔ دوران آپریشن میڈیا نے ہمارا ساتھ نہیں دیا بلکہ ایذا پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، لیکن آپریشن کے بعد میڈیا ہمارا ساتھ دے رہا ہے۔ اس کے علاوہ فوجیوں کی طرف سے جو اسلحہ بارود استعمال ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔ انہوں نے ایسے بم بھی استعمال کیے جو دوران جنگ انتہائی حالت کے بغیر استعمال کرنے کی اجازت نہیں۔ یہ بم کافی عرصہ تک جلتا رہتا ہے اور انسان جل کر آدھا کلو یا پاؤ بھر رہ جاتا ہے۔ یہ مسلمان ملک میں مسلمانوں کے خلاف نہایت دل سوز فعل ہے۔ ہماری اپیل اللہ کی عدالت میں ہے۔ اس سانحہ میں ہزاروں کی تعداد میں حفاظ، عالمات اور علماء شہید ہوئے۔

اللہ تعالیٰ انصاف کرے اور ان کا انجام دنیا میں بھی دکھائے۔ وہ لوگ جو خالص اللہ کے دین کو بلند کرنے کے لیے بھوکے پیاسے رہے۔ امرود کے پتے، سلانٹی اور چاول پانی میں نرم کر کے کھاتے رہے۔ ان تمام کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا کرے اور ان کے دشمن کا انجام دنیا میں بھی دکھا دے کیونکہ اے باری تعالیٰ! اب حد ہو گئی ہے، تو ہی بہترین انصاف کرنے والا ہے۔ (بشکریہ خواتین کا اسلام)

☆......☆......☆